سرخ تھوک ہاتھ پر لگ جائے، تو کیا ہاتھ ناپاک ہو جائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13152

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاولیٰ 1445ھ 29 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کلی کرتے وقت منہ سے سرخ تھوک نکلے اور وہ تھوک ہاتھ پر لگ جائے، تو کیا ہاتھ ناپاک ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کسی شخص کے منہ سے خون نکلے اور تھوک پر غالب ہو، جس کی علامت یہ ہے کہ تھوک کا رنگ سرخ ہو جائے تو اس صورت میں اُس شخص کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق انسانی بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو وضو یا غسل کو واجب کر دے نجاستِ غلیظہ ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں منہ سے نکلنے والا سرخ تھوک بھی نجاستِ غلیظہ ہے، اس کے ہاتھ پر لگنے سے بلاشبہ ہاتھ ناپاک ہو جائے گا۔

انسانی بدن سے نکلنے والی جو رطوبت وضو یا غسل کو واجب کر دے وہ نجاستِ غلیظہ ہے۔ جیسا کہ بحر الرائق، محیط برہانی، بدائع الصنائع اور فتاوی عالمگیری میں ہے: "والنظم للآخر "كل ما يخرج من بدن الإنسان مما يوجب خروجه الوضوء أو الغسل فهو مغلظ كالغائط والبول والمني والمذي والودي والقيح والصديد والقيء إذا ملأ الفم. كذا في البحر الرائق۔" یعنی انسانی بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جس کے نکلنے سے وضو یا غسل واجب ہو، وہ نجاستِ غلیظہ ہے جیسا کہ پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، ودی، پیپ، کچ لہو اور منہ بھر قے، ایسا ہی بحر الرائق میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 46، مطبوعہ بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "**انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، بھر مونھ قے،** حَیض ونِفاس واِستحاضہ کا خون، مَنی، مَذی، وَدی۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

منہ سے سرخ تھوک نکلے تو یہ خون کے غالب ہونے کی علامت ہے اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:"إن خرج من نفس الفم تعتبر الغلبة بينه وبين الريق فإن تساويا انتقض الوضوء ويعتبر ذلک من حيث اللون فإن کان أحمر انتقض وإن کان أصفر لا ينتقض کذا في التبيين۔"یعنی اگر منہ سے خون نکلے تو خون اور تھوک کے مابین غلبہ کا اعتبار ہو گا پھر اگر دونوں برابر ہوں تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ غلبہ میں رنگت کا اعتبار ہو گا، اگر تھوک سرخ ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور زرد ہو تو وضو نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ تبیین میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 11، مطبوعہ بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:"منہ سے خون نکلا اگر تھوک پر غالب ہے وُضو توڑ دے گا ورنہ نہیں۔ فائدہ: غلبہ کی شناخت یوں ہے کہ تھوک کا رنگ اگر سرخ ہو جائے تو خون غالب سمجھا جائے اور اگر زرد ہو تو مغلوب۔"

(بہارِ شریعت، ج 01، ص 305، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں:"کسی کے منہ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک میں سرخی آگئی اور اس نے فوراً پانی پیا، تو یہ جھوٹا ناپاک ہے اور سرخی جاتی رہنے کے بعد اس پر لازم ہے کہ کُلی کرکے منہ پاک کرے۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net